ڈاکٹر عمر فاروق سیال
لیکچرار شعبہ اردو نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز اسلام آباد

چین میں اقبال شناسی

Abstract:
Allama Iqbal is recognized not only in Pakistan but also in other countries of the world due to the universality of his philosophy and poetry.In China, not only students of literature but people from other walks of life should be aware of Iqbal .They are influenced by both Iqbal's thoughts and poem .Students in various universities there have done many research works regarding Iqbal and translations of many of Iqbal's books have also been done in Chinese language .
In the last few years, due to the establishment of new departments of Urdu there, more research is being done on Iqbal-
Key Word: Allama Iqbal, poetry, literature

علامہ اقبال جیسے اچھوتے اور حقائق پر مبنی خیالات رکھنے والی شخصیت کی نہ صرف اردو اور فارسی بلکہ عالمی ادبی دنیا بھی معترف ہے۔اقبال کی زندگی میں ہی ان کی شہرت دنیا کے بڑے ممالک تک تھی۔ان کی گول میز کانفرنس میں شرکت، افغانستان کا سفر ، برگساں ، مسولینی اور مصر کے محمد قاضی ابوالازائم جیسے لوگوں سے ملاقاتیں ان کی شہرت کی غماز ہیں۔اقبال کے بعد بیرون ممالک میں ان کا تعارف تراجم کے ذریعے ہوتا ہے۔جہاں جہاں اردو، فارسی یا ادب کو سمجھنے والے موجود ہیں وہاں اقبال کا ذکر کسی نہ کسی طرح پہنچ جاتا ہے۔پاکستان کے ہمسایہ ممالک میں تو اقبال کی شہرت کہیں زیادہ ہے۔

کسی بھی شاعر یا ادیب کے اپنے خطے سے باہر شہرت کے کئی اسباب ہو سکتے ہیں لیکن میرے خیال میں نظریات کے اشتراک، تراجم ، ثقافتوں کے تعامل، اکیڈیمک یا ادبی سرگرمیاں اور موجودہ دور میں میڈیا کے عمل دخل ایسے عوامل ہیں جن کی بنیاد پر ادیب کی بین ثقافتی شہرت کا دارومدار ہے۔اقبال اردو کے ان خوش قسمت ادیبوں میں سے ہے کہ جسے اپنی زندگی میں ہی ایسی شہرت نصیب ہوئی جو سرحدوں اور علاقوں سے ماورا تھی۔

اقبال کے نظریات اور شاعری کے تراجم ہوئے اور یورپ میں مقبولیت ملی اسی طرح ان کی فارسی دانی نے ان کو مشرق وسطیٰ کے ممالک میں بھی نہ صرف متعارف کرایا بلکہ انھیں وہاں شہرت بھی ملی۔اس ساتھ ہی

اقبال کے مشرقی علوم کے مطالعے اور اپنی شاعری میں اس خاص رنگ، اسلام کے زیر اثر نظریات، قرآن سے استفادہ اور مشرقی روایات کے پرچار کی وجہ سے اسلامی ممالک میں بھی شہرت بخشی۔

چین میں بھی اقبال نے اپنی پہچان بنائی اور وہاں کے ادیب اور طلبہ اقبال سے بھی آشنا ہیں اور اقبال کی شاعری میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ چین پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے اور علم و ادب کے اکثر میدانوں میں ایک دوسرے کے قریب ہو رہا ہے اور تعاون کر رہا ہے۔ جیسے اردو کے ہر بڑے لکھاری کو چینیوں کے ہاں ترجمہ کیا گیا اسی طرح نہ صرف اقبال کے اردو بلکہ فارسی کلام کو بھی ترجمہ کیا گیا۔ یہاں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اقبال سے واقفیت نہ صرف علمی ادبی حلقوں تک محدود رہی بلکہ اس سے ہٹ کر بھی لوگ اقبال سے آشنا ہیں۔

21 اپریل 2015 کی بات ہے جب چینی صدر شی چنگ پنگ نے پاکستانی پارلیمنٹ میں خطاب کیا تو انھوں نے وہاں اقبال کے معروف شعر

گراں خواب چینی سنبھلنے لگے
ہمالہ کے چشمے ابلنے لگے

کا حوالہ دیا اور اس بات کا ثبوت دیا کہ وہ اقبال سے شناسا ہیں۔

لیکن چین کی جامعات میں اقبال کا تعارف کمیونیکیشن یونیورسٹی، بیجنگ (اس وقت پیکنگ) کے شعبہ اورینٹل لینگویجز میں 1950 میں ہوا جب سامراجیت، نوآبادیات اور قومی تشخص کو بحال کرنے کے حوالے سے جدوجہد پورے ایشیا، افریقہ اور جنوبی امریکہ میں پھیل رہی تھی۔ اس وقت نسلی تعصب کے خلاف اور عوامی حمایت اور افہام و تفہیم کی فضا پیدا کرنے کے لیے مختلف زبانوں کے شعبہ جات کے طلبا اور اساتذہ نے ترقی پسند ادب کو چینی میں ترجمہ کرنے کی ٹھانی، تو شعبہ اردو کے اساتذہ نے کسی تامل کے بغیر سب سے پہلے اقبال کا انتخاب کیا۔ "چاؤ ڈی فن" اور "چنگ جنگ زنگ" نے "اقبال کی نظمیں"[1] کے عنوان سے تراجم کیے جو 1958 میں پہلی بار پیپلز لٹریچر پریس نے شائع کیے۔ یہ تراجم انگریزی سے اردو میں کیے گئے تھے۔

اقبال کی صد سالہ یوم پیدائش کے موقع پر 1977 میں "وانگ جے ین" نے "اقبال کی نظمیں"[2] کے عنوان سے تراجم کیے جن میں اقبال کے اردو کلام سے براہ راست استفادہ کرتے ہوئے 37 نظموں کو شامل کیا گیا۔

ستمبر 1963 میں معرف چینی شاعر "وین جی" اور "یوان ینگ" کو پاکستان مدعو کیا گیا تو انھوں اقبال کے لیے کچھ مختصر نظمیں لکھیں۔ جسے[3] "پھولوں کی چادر the flower wreath کا عنوان دیا گیا۔ اسی کتاب میں سے منتخب ایک نظم کا نثری ترجمہ دیکھیے۔

اے اقبال
اس نے بلایا ملک کی تخلیق کے لیے
دل سے لکھا، پورے دل سے، جو شعر بھی لکھا
اک خواب تھا گراں، جس سے بیدار سب ہوئے
آگے بڑھے آزادیِ انسان کے لیے
وہ فلسفی اقبال ہے
جس نے پکارا ملک کی تخلیق کے لیے
خونِ جگر سے لکھی تھیں کچھ پیش گوئیاں
وہ پیش گوئیاں کہ جو نورِ نظر بنیں
آزاد ملک کے لیے نکلے تھے قافلے
ان کے لیے اقوال سے اک رہگزر بنی
وہ شاعر مشرق کہ جس کی اک پکار میں ایسے
سخن چھپے ہیں کہ بیدار سب ہوئے[4]

یہاں دیکھیے کہ انھوں نے اقبال کو ایک روایتی شاعر کے طور پر نہیں لیا بلکہ اسے ایک انقلابی شاعر کہ جس نے اپنے خون جگر سے جو پیش گوئی لکھی اور اپنے سخن سے جھنجوڑ اس سے قوم کے بیدار کرنے کا کام لیا۔ یہی اقبال کی اصل پہچان ہے۔

اسی طرح 1984 میں چین کے ایک معروف عسکری شاعر نے پاکستان کے دورے کے دوران اقبال کے مزار پر حاضری دی اور ان الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا:

بوڑھا سپاہی
میرے لوگوں کو سب کچھ یاد ہے،
سب یاد ہے چینی باشندوں کو
کہ
جنگ کی ہولناکی، گہرے دکھ کے وہ زمانے
جب ہماری جنگ سرحد سے پرے بھی ہو رہی تھی اور

سرحد سے ادھر بھی جاری رہتی تھی
ہمارے کان ہمدردی، محبت، حوصلے کی تان سننے کو ترستے تھے
سو ہم متلاشیانِ دوستی ہر شعر، ہر اک نظم پر اپنی توجہ منعطف کرتے ہوئے سنتے
قراقرم بلند و بالا ہے
لیکن ترنم سے بھری آواز کو کب روک سکتا تھا
سو یہ آواز ہم نے صاف سن لی
شعر کو میگزین میں بدلا
اسے اپنی کلاشنکوف میں بھر کر اٹھایا
دشمنانِ قوم پر پھر ہشت جانب سے چڑھائی کی[5]

ایک عسکری شاعر اقبال کے اشعار اور افکار کو صرف سخن ادب تک محدود نہیں رکھتا بلکہ اس کے لیے اقبال کی اشعار کی گونج اس قدر ہے کہ وہ ہمالیہ سے بلند ہو کر چین تک پہنچتی نظر آتی ہے۔ جہاں وہ اشعار کو ایک ہتھیار بنا لیتے ہیں۔

6-8 نومبر 2017 کو اسلام آباد میں تین روزہ "علامہ اقبال انٹرنیشنل سپوزیم" میں چین سے "پرفیسر ذوجوان ین" کو مدعو کیا گیا "اقبال چین میں" کے عنوان سے انھوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ موصوف چین کی دو جامعات میں ایشیائی زبانوں کے ماہر کے طور پر خدمات سر انجام دیتے رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی Northwest minority research center لانگ ذؤ یونیوسٹی اور اس کے ساتھ ہی نارتھ ویسٹ یونیورسٹی میں اسلامک کلچر سینٹر میں انسٹرکٹر بھی ہیں۔ ان کی ایک کتاب "روایت اور جدت کا امتزاج: اقبال کے فلسفیانہ افکار کا مطالعہ "2015 میں سامنے آئی۔

لیو شاشنگ (آفتاب صاحب) جو اس سیمینار کا حصہ بھی ہیں اور اب ہانان یونیورسٹی ساؤتھ ایشین سٹڈیز کے ڈائریکٹر ہیں، وہ چائنیز ایسوسی ایشن اسٹڈیز کے نائب صدر، چینی ایسوسی ایشن فار ساؤتھ ایشین اسڈیز کی اورینٹل لٹریچر کے نائب صدر، ہندوستانی ادب کے شعبہ کے نائب صدر کے طور پر خدامات سر انجام دے چکے ہیں۔ وزارت تعلیم کے فارن لیگویج اینڈ لٹریچر ٹیچنگ گائیڈنس کمیٹی 2002 تا 2018 کے وائس چیئر مین اور یونیورسل لیگویج ٹیچنگ گائیڈنس سب کمیٹی کے چیئر مین کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔[6]

انھوں نے جنوب ایشیائی ادب اور ثقافت کے حوالے سے 40 سے زیادہ کتب اور مقالے لکھے ہیں اور پاکستان میں بھی اقبال انسٹی ٹیوٹ اور اکادمی ادبیات کی کانفرنسوں میں شرکت کر چکے ہیں۔ 2006 میں ان کو پاکستان میں صدارتی تمغے سے نوازا گیا۔

انھوں نے اقبال کے حوالے سے خصوصی کام کیا ہے ان کی کتاب ''مسلم شاعر اور مفکر: اقبال'' 2006 میں شائع ہوئی۔ ''اسرار خودی'' کا ترجمہ 1999 میں شائع ہوا۔ اسی طرح 1994 میں اقبال انسٹیٹیوٹ کی طرف سے اقبال کی فارسی نظموں کا مکمل مجموعہ شائع ہوا۔ یہ تمام کتابیں اصل متن سے چینی میں ترجمہ کی گئی ہیں۔

آگے چل کر "شان یون" اور "لی چونگ چو" جیسے دانشوروں نے بھی اقبال کی کچھ نظموں کے تراجم کیے۔ ایک کتاب "خودی، تقدیر، زندگی: اقبال ایک مطالعہ" کے عنوان سے شائع ہوئی۔[7]

اسی طرح نہ صرف ادب اور تراجم میں بلکہ چین میں لکھی جانے والی کچھ تاریخ کی کتابوں میں اقبال کے بارے میں ہمیں معلومات نظر آتی ہیں جیسے کہ بیسویں صدی میں ہندوستانی ادب کی تاریخ کے پانچویں باب میں اقبال کی زندگی افکار اور شاعری کا ذکر موجود ہے۔ یا پھر "چی ذیالین" کی کتاب "مشرقی ادب کی تاریخ"[5] کے جنوبی ایشائی باب میں نہ صرف اقبال اور بلکہ ان کے افکار کا تعارف موجود ہے بلکہ اردو اور فارسی شاعری اور تخلیقات کا بھی ذکر ملتا ہے۔

اقبال کے حوالے سے چین میں صرف علما یا دانشور ہی نہیں جانتے بلکہ وہاں طلبہ بھی اس حوالے سے کافی دلچسپی رکھتے ہیں وہ اقبال کی شاعری کے ساتھ ساتھ ان کے افکار اور نظریات سے بھی بہت آگاہی رکھتے ہیں۔ یہاں اب کچھ ذکر ان مقالہ جات کا بھی لازم ہے جو اقبال کے حوالے سے لکھے جا چکے ہیں۔

۱۔ اقبال کی فلسفیانہ فکر کی تشریح بحوالہ رموز بے خودی از وانگ گینگ 2020
۲۔ اقبال کے رموز بے خودی کے فلسفے کا تجزیہ از وانگ گینگ اور چاؤ چوان بن 2018
۳۔ اقبال کے فلسفہ بے خودی کا تجزیہ بحوالہ اموز بے خودی از وانگ گینگ 2015
۴۔ لی وانگ کے تصورات خودی، تقدیر اقبال کا مطالعہ از گویانگ 2013
۵۔ اقبال کی شاعری اور اسلامی روح از مینگ زاوئی 2013
۶۔ گذشتہ 60 سالوں میں مطالعہ اقبال از سائی جنگ 2013
۷۔ اقبال کی شاعری عہد بہ عہد از از وانگ وی جن 2012

۸۔ فکر اقبال اور تصور پاکستان از ہی ہانگ می 2011

۹۔ جدید اسلامی مفکر اقبال کے تصور خودی کا مطالعہ از جیانگ لی اور چاؤ چین بن 2008

۱۰۔ اقبال: ثقافتی شناخت از لی یولنگ 2007

۱۱۔ اقبال کا تصور قومیت از لی وولنگ 2007

۱۲۔ ثقافتی قوم پرستی کی آواز اور مطالعہ اقبال بحوالہ اسرار بے خودی از زونگ چنگ 2005

۱۳۔ جدید پاکستانی ادب اور اقبال کی منتخب نظموں کا تجزیہ از ماچی جون 1999

۱۴۔ اقبال کی شاعری میں فلسفہ خودی کی تعمیر، از لیو شاشنگ 1996

۱۵۔ اقبال کا فلسفہ اور اس کا اسلامی پس منظر از لیو شاشنگ 1996

۱۶۔ اقبال کے فلسفۂ خودی کا مذہبی نظام از وو ینگ جنگ 1992

۱۷۔ اقبال کی نظموں میں ابلیس کا تصور، از لی زونگ گاؤ 1992

۱۸۔ اقبال شاعر مشرق، فلسفی اور آزادی انسان کا پیامبر از مامنگ 1983

۱۹۔ اقبال کا فلسفہ اور سماجی فکر از ہونگ چنگ ہوان 1978[8]

یہ وہ مقالہ جات ہیں جو چند سال پہلے تک چین میں اقبال پر لکھے گئے اور آسانی سے مختلف جامعات کی آن لائن لائبریریوں میں دستیاب ہیں یہ سلسلہ یہی نہیں رکتا بلکہ کئی اور کتب تراجم سیمینار اقبال کے حوالے سے ہو چکے ہیں اور ہوتے رہتے ہیں۔

اس سب کے باوجود جو بات قابل غور ہے وہ یہ کہ اب تک کی چین میں ہونے والی تحقیق سے جو بات سامنے آتی ہے اس کو اقبال سے شناسائی تو کہا جا سکتا ہے لیکن اقبال شناسی نہیں کیوں کہ اقبال کو عام طور پر ایک مسلم مفکر سے زیادہ کچھ نہیں جانا گیا جب کہ اقبال کو بطور شاعر، بطور فلسفی، بطور مدبر، بطور انقلابی اس سے علاوہ اقبال کے تصورات خطبات اور متعدد جہات ایسی ہیں جن کو سامنے لانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ اردو کے اس عظیم شاعر کی پہچان اس خطے میں بھی ہو سکے۔ جیسے جیسے پاکستان اور چین کی دوستی اور سی پیک کی بدولت اقوام کی قربت، اور دونوں خطوں کی ثقافت قریب آ رہی ہے اس طرح ان کے خطوں کے مفکرین سے بھی آشنائی بڑھ رہی ہے۔

حوالہ جات

1. Peng Ling, Zhang Yi: "The singing of Iqbal", *China Reading Weekly*, September 02, 2015, p.19.
彭龄、章谊：《伊克巴尔的歌声》，《中华读书报》2015年9月2号，第19版
https://epaper.gmw.cn/zhdsb/html/2015-09/02/nw.D110000zhdsb_20150902_1-19.htm
2. ایضاً
3. ایضاً
4. Zhou Chuanbin (from news of the university's web)
Prof. Chuanbin Zhou attended the Iqbal International Symposium in Pakistan, Northwest Minority Research Center of Lanzhou University, November 27, 2017
https://rcenw.lzu.edu.cn/c/201807/198.html
5. Liu Shuxiong's Introduction
https://fsc.hunnu.edu.cn/jsdetail.jsp?urltype=news.NewsContentUrl&wbtreeid=1224&wbnewsid=3851
6. Book and Publisher
Zhou Chuanbin, *Between Tradition and Modernity——Study on Iqbal's Philosophy*, Publishing House of Minority Nationalities, 2015.
周传斌:《传统与现代之间——伊克巴尔哲学思想研究》，北京：民族出版社，2015。
Liu Shuxiong, *Iqbal, the Muslim Poet and Philosopher*, Peking University Press, 2006.
刘曙雄：《穆斯林诗人哲学家伊克巴尔》，北京：北京大学出版社，2006。
Lei Wuling, *Ego, Fate and Immortality: A Study of Iqbal*, China Social Sciences Press, 2012.
雷武铃：《自我•宿命与不朽——伊克巴尔研究》，中国社会科学出版社，2012。
Shi Haijun, *History of Indian Literature in the 20th Century*, Qingdao: Qingdao Publishing Group, 1998.
石海峻：《20世纪印度文学史》，青岛：青岛出版社，1998。
Ji Xianlin, *History of Oriental Literature*, Jilin Education Press, 1995.
季羡林：《东方文学史》，吉林教育出版社，1995。
7. News of Activities on Iqbal Day
http://www.pakbj.org/index.php?m=content&c=index&a=show&catid=42&id=125
https://sfl.pku.edu.cn/xyxw/51207.htm